کراچی ایوارڈز 2025: جیوری نے درخواستوں کا جائزہ لیا، کراچی کی خدمت کے جذبے کو خراج تحسین

کراچی، 26 جنوری 2025: خدمت کے جذبے کو اجاگر کرنے کے لیے کے الیکٹرک کے اقدام، کراچی ایوارڈز 2025 نے اہم مرحلہ عبور کر لیا ہے۔ اس سلسلے میں جیوری کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں اس سال کے ایوارڈز کے لیے موصول درخواستوں کا جائزہ لیا گیا۔ اپنے چوتھے سال میں داخل ہونے والا یہ اقدام کراچی اور قریبی علاقوں میں فلاحی خدمات کو سراہتا ہے۔ اجلاس نے ایوارڈز کی شفافیت کو اجاگر کیا اور اس سال کے موضوع "خدمت کا جذبہ رہے روشن سدا" کو مرکز میں رکھا۔

اس سال KHI ایوارڈز 2025 نے 166 شاندار انٹریز موصول کیں، جو پچھلے سال کے مقابلے میں زیادہ ہیں اور مختلف شعبوں میں سماجی ذمہ داری کے بڑھتے ہوئے عزم کو ظاہر کرتیں ہیں۔ شفافیت اور منصفانہ عمل کو یقینی بنانے کے لیے، پورے ایوارڈز کے عمل کی نگرانی آزاد آڈٹ فرم EY کر رہی ہے۔ اس میں نامزد پراجیکٹس کا تفصیلی جائزہ شامل ہے، جو کے کراچی میں ہونے والے جیوری سیشن کے ذریعے تفصیلی جائزے میں ہوا۔ بعد ازاں، ایک ورچوئل سیشن کے ذریعے باقی انٹریز کا جامع جائزہ لیا جائے گا تاکہ شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ سخت اور کثیر سطحی طریقہ کار KHI ایوارڈز کے ان تنظیموں کی خدمات کو تسلیم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

جیوری میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات شامل تھیں، جن میں جاوید جبار، بیلا رضا جمیل، امینہ سید، جمیل یوسف، رونق لاکھانی، مظہر والجی، شیخ عمران الحق، شعیب جاوید حسین، بدر الدین ویلانی، عالیہ جعفر، معین فدّا، عبدالرحمان اعلانا، انعام الرحمان، عائشہ ٹیمی حق، مبشر حسن، شہریار عمر، شہزاد رائے، تارا ازرا داؤد، آفیہ سلام، زوفین ابراہیم، سمیرہ راجہ، صدرہ اقبال، مریم عزیز، ندا اتھر، منیزہ بٹ، سادیہ ہارون اور عائشہ عزیز شامل ہیں۔

جیوری کے جامع تجزیے کو یقینی بنانے کے لیے، 28 جنوری 2025 کو ایک دوسری ورچوئل سیشن کا انعقاد ہوگا، جس میں آمنہ اعجاز، زرار کھوڑو، شمس الدین شیخ، ڈاکٹر نوید ارشد، خالد ملک، ساجد اسلم، زوہیر اے خالق، ملیحہ بنگش، اور مشرف حئی جیسی معزز شخصیات شامل ہوں گی۔ جیوری کے اراکین کی مہارت تعلیم، صحت، سماجی کاروبار، اور ماحولیاتی استحکام جیسے مختلف شعبوں پر محیط ہے، اور ان کے تجربات ایوارڈز کے تنوع کو ظاہر کرتے ہیں، جن کا مقصد ان اداروں کو تسلیم کرنا ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔

درخواست دینے والے اداروں میں NOWPDP،FESF, بیت السکون کینسر ہاسپٹل، روشنی ہیلپ لائن، سی پی ایل سی، شاہد افریدی فاؤنڈیشن، کرن فاؤنڈیشن، انڈس ریسورس سینٹر، ایل آر بی ٹی، ظفر اینڈ عطیہ فاؤنڈیشن چیریٹیبل ٹرسٹ، پناہ شیلٹر ہوم، کراچی وکیشنل ٹریننگ سینٹر، سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ، سینا، ہینڈز، پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی، بیت السلام ویلفیئر ٹرسٹ، ایس او ایس ویلیج، اور اسپیشل اولمپکس پاکستان شامل ہیں۔

جیوری اجلاس پر بات کرتے ہوئے کراچی ایوارڈز جیوری کے چیئرپرسن اور کے الیکٹرک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن، سعد امان اللہ خان نے کہا:

"میں تین سال سے کراچی ایوارڈز سے وابستہ ہوں، اور یہ دیکھ کر بےحد خوشی ہوتی ہے کہ یہ ادارے کمیونٹیز کی بہتری کے لیے کس لگن اور جذبے کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ایوارڈز کے لیے 14 کیٹیگریز ہیں، اور نچلی سطح پر ہونے والے کاموں کو دیکھ کر حیرانگی ہوتی ہے۔ کراچی ایوارڈز کراچی کے لیے ایک پلیٹ فارم ہے، جو این جی اوز کو اپنے کام نمایاں کرنے اور آزادانہ جائزے کے عمل کے ذریعے جیتنے کا موقع دیتا ہے۔ میں جیوری کے اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ ان کا تعاون کراچی کی بہتری میں مدد دے گا۔"

کے الیکٹرک کی چیف ڈسٹری بیوشن اور مارکیٹنگ آفیسر، سعدیہ دادا نے کہا:

"کراچی ایوارڈز ان اداروں کے ساتھ ہماری وابستگی کو ظاہر کرتا ہے جو سخت حالات میں بھی عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ پچھلے سال، 43 پراجیکٹس کامیاب ہوئے، اور مجھے یقین ہے کہ اس سال ہم مزید اداروں کو سراہیں گے۔ یہ پلیٹ فارم ان لوگوں کو سپورٹ کرتا ہے جو کراچی کی خدمت میں کوشاں ہیں، اور ہم اسے دیانت داری اور شمولیت کے ساتھ جاری رکھیں گے۔"

کراچی ایوارڈز نے 2021 میں آغاز کے بعد سے اب تک 110 ملین بجلی کے ری بیٹس تقسیم کیے اور 14 کیٹیگریز میں 108 اداروں کو ایوارڈز دیے ہیں، جن میں صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، استحکام، اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ شامل ہیں۔ ان کوششوں نے لاکھوں افراد کی زندگیوں پر اثر ڈالا اور سماجی بھلائی کو فروغ دیا۔

کراچی ایوارڈز 2025 اداروں کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنے کام کو اجاگر کریں اور دوسروں کو بھی خدمت کے سفر میں شامل ہونے کی ترغیب دیں تاکہ ہماری کمیونٹیز کے لیے ایک روشن اور پائیدار مستقبل بنایا جا سکے۔

کے۔ الیکٹرک کے بارے میں

کے۔ الیکٹرک (KE)ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام 1913ء میں عمل میں آیا اور قیام پاکستان کے بعد کے ای ایس سی (KESC) کے نام سے اس کی پاکستان میں شمولیت ہوئی۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد اکثریتی حصص (شیئرز) کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں، جو سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) کویت اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کمپنی میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد شیئرز ہیں۔بقیہ حصص فری فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔